جلد ۱۲ نمبر ۲۹

مضامین

بابت ۱۵ ماہ اگست ۱۹۲۹ء

[illegible]

"پردہ"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس کو نہ کالے میں [illegible]

ہم بھی ہیں عاشق اپنے نام کے — عاشق [illegible]

نثر کی کہہ دا [illegible]

[illegible] یار [illegible]

مسائلِ

[illegible]

الخفاشیات

طرح۔ دل بگڑو [illegible] کام کے

[illegible] کام کے	صبح [illegible] شام کے
[illegible]	بیٹھے ہیں سب منتظر [illegible] سلام کے
[illegible] اصول [illegible]	[illegible] نام کے
[illegible]	دل بگڑو [illegible] کام کے

بعدالت ڈسٹرکٹ جج بہاولپور

درخواست [illegible]

بنام

[illegible]

مہر عدالت

بعدالت ڈسٹرکٹ جج بہاولپور

درخواست [illegible]

بنام

[illegible]

مہر عدالت

نوٹس نسبت [illegible]

[illegible]

مہر عدالت

جواب کا ٹکٹ آنے والوں کو صاحب بہادر ... [illegible]

چاہا ہماری ... والسلام ... [illegible]

جناب اڈیٹر صاحب

جناب عرض - اخبار عوام ... نظام ملک ... [illegible]

ایک سیر ... بابو ... رام ... صاحبان کے

ان وصول ہو کر ... لطافت سے باعث

دلچسپی ہوتا ہے صاحبان ... [illegible]

تعریف ہونے کی وجہ سے جناب کے اخبار میں شائع

کرنے کی خواہش ہے جو حسب ذیل ہے چار آنہ میں

کچھ فائدہ نہیں ... اگر آپ کے اخبار

کے مزاج طبیعت کے لحاظات ... شائع

فرما دیجئے ورنہ کچھ بھی نہیں ... [illegible]

ایک ... اخبار ... [illegible]

بعد وصول قیمت ٹکٹ ... روانہ کر دیا جائیگا۔

نظارہ حسینہ

بیچھ گیا تھا کسی طور پہ ... بیری ... [illegible]

کسی حسین کی ... [illegible]

راہ ... [illegible] گے

... [illegible]

... [illegible]

کیا کروں اب صبح شام آ گے

... کلام آ گے

... [illegible]

... [illegible]

... آ گے

... آ گے

... [illegible]

... [illegible]

... آ گے

... آ گے

محمد ... [illegible]

تحصیل ... [illegible]

قوت عمل

نسبتہ

(تحریر ۱۹ مئی ۱۹۱۹ء)

ان جناب ارشیخے اگر قوت عمل مسلمانوں میں باقی

ہوتی تو دنیا میں آگ لگا دیتے ... [illegible]

خود آگ لگا دی جاتی ... معلوم ہوا کہ دنیا

... [illegible] ... آگ ہوں

... [illegible]

رئیس ہیں - اگلے زمانے کے رئیس ... تھے

آپ ... [illegible] ... آپ کے

قوت عمل کی دعا کہ ہے - ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] قوت عمل - آپ کی قوت عمل نے

... آگ لگا دی ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

رئیس ہونے کے ... [illegible]

گاؤں میں ... [illegible]

کیا ہے - ... کی قوت عمل کا یہ حال ہے کہ

تحصیل ... قوت عمل ... [illegible]

... قوت عمل - ... نظام ... [illegible]

... [illegible] قوت عمل ... [illegible]

... [illegible] آپ کو

... [illegible]

... [illegible]

صاحب ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... جناب ریاست ... قوت عمل

صاحب کے ... [illegible]

آپ ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

حال ہے کہ ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

ہے ... [illegible]

ذات عوام ... کے لیے

... قرار داد ... تنقیح طلب

... [illegible]

... [illegible]

بنام ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

دستخط حاکم ... [illegible]

مہر عدالت

... [illegible]

کہیے جناب کہاں زحمت فرمائی۔ شاید آپ کو چائے پینے کی ضرورت ہے بہتر ہے تشریف رکھیے حضور کی ملاقات کا تو یہ وقت نہیں ارے بھئی شمو آپ کے لیے چائے لاؤ۔ وہ تشریف لے گئے اور ہم ناک میں دم ہے کوئی صاحب چائے پینے آتے ہیں۔ گویا رئیس کا گھر نہیں ہوٹل ہے۔ کوئی صاحب خط کے طالب ہیں۔ آپ ٹھہرئیے آپ کی طرف اشارہ نہیں کوئی صاحب دسترخوان کی کمی ہیں کھانے کی بدحالی اور

بھئی اس رئیس نہیں لوگ رئیس رہا کہیں ایسی جگہ وہاں سے ناصح مشفق ہی کے۔ بھلا آپ بیچارے بھی کس کمبخت کی مروی پر نصیحت کر گئے۔ ایسے تیز ہوا کہاں ہیں شستہ چھٹے ہیں۔ عقل کی حماقت بتا رہے ہوش کے ناخن لیجیے۔ وہی عقل ہے تیلی کا تیلی جلے مشعل کی .... بچے۔ ابھی تو آگ ہو جاتے۔ دوسرے کا عیش آ گھر میں کا شاہین کے کلکتا ہے۔ جل جل کے کباب ہوتے ہوئے ایسی ترکیبیں اپنے تئیں آپ

کر کر دی گئی گرمی گئے تو دولت سے باقاعدہ کے نام روزانہ کے پیٹ بھر جو ہے۔ ابھی وہ حال ہی تھیں جس میں روز جو دل کشی بھی نہیں جیسی زندگی کی ہے وہ میری تھیں جیسے وہ بارش میں آتے ہیں۔ یہ سات کی ہے کیا ہی ہے۔ آخر کیوں فرمیں ترکیب جناب میں خدانے قوت عمل دی ہے اسی کے باپ کا ماجرا نہیں دیکھا جیسیں اور ان کے تیری سب سے آگیا ہے کا کٹا کھیرا۔ تو میاں سے تو اور کا روبار بات؟ کیوں وہ آخر کس کی رنگ کو

چلی نصیحت کو۔ سوچو کمزور تو یہ کھلا ہے ایسی فرق سمان میں او ترحیب دیکھو۔ اس کے علاوہ خدا نے وہ رحیم ہے۔ جو کبھی بیکار دنیا میں نہیں کی قوت عمل ہی عقل دیتی۔ ماسوا اس کے ریاست بڑی دھوم سے گیارہویں شریف کرتے ہیں۔ ہزاروں محرم میں صرف کرتے ہیں۔ جیسی جیتی میلاد شریف کی کہ یہاں ہوتی ہیں ویسی میں نے کہیں نہیں دیکھی

ہے۔ اب ریلیوں سے میں آپ نے کی چیز سے بہتر بتائیے بعد کس کی گفتگو میں آپ آرام ہے ہے۔ اس وقت عمل نے خود کو صحبت ہے وہ مکرد اعتبار سے عقلت کے انھوں نے آ کا مجھ فضل مکرم کے وہی تو جاتی ہیں گئے خیراتی جبراتی ہے ہم ہیچ جیسا شکر گذار آپ جانیں قوت عمل جب اصلاح کے اسباب کی تو آ ماستہ کرے دیکھو تہذیب غریب



ارے موئے ننگے پہلے کپڑے پہن پھر کھانا ملے گا۔

وہاں کیوں کر بار پا سکتی ہے اور حیا کا گزر کہاں ہو سکتا ہے۔ ماسٹر وہ مجھے دو گالیاں تصنیف ہوئی ہیں جو کبھی کسی بابی نے بھی نہ سنی ہوں گی۔ غرض قوت عمل نے عجب کھیل دکھا رکھا ہے۔ رئیس صاحب کو قوت عمل نے کسی وقت مہلت ہی نہیں دی جو کسی روز خیر خواہ نے کوئی نصیحت آمیز فقرہ کہہ دیا تو ارے میرا بھائی شامت آئی اور بس دم آ گیا۔ آنکھیں طاق جنت کھلنے لگیں۔ بس ناک کے کونے کا بھگو دیا جاتا کے لودے نکلنے لگے۔

کوئی ہیں ہر پھر ہمارے حضور ہی جو ہوش کرینگے دشمن جیتے رہیں گے۔ ہاں خیال کرو کس کے لیے دولت چھوڑ جائیں گے؟ آنکھوں کے لیے! کوئی آگے اولاد بچی ہے ایک اکیلا اپنا دم ہے۔ دولت اسی لیے ہوتی ہے۔ کھاؤ پیو اڑاؤ عیش کرو۔ بڑا مزا ہے جو کچھ کھاتے پی لیتے وہی رنگ لگے گا۔ اس بڑھاپے میں بھی ہمارے حضور کی قوت عمل جو ان نہیں ابھی ہے۔ شب کو تین مرتبہ کھاتے ہیں۔ روز ہی دس بیس جو دولت سے نہ کھیلے۔ کوئی تیاں ماں بھی قصہ ہوگیا ہے

میں بھی شروع ہو گئی۔ پھر کیا ہے کہ تم آپ کو بھی دے لے گا۔ آگ اور کی گرمی اور دو کی سردی ہی کے سمو جاتے ہیں۔

غرض وہ انصاف کیجیے ان مسلمان رئیس نامدار کی قوت عمل کا تو کر کر خبر ہے اور ایک جہد کو بھی جناب کا یہ حال ہے کہ صبح تڑکے بیدار ہوا کا دولت خانہ دھرتے سے منہ از سر نو فراغت حاصل کی پھر کیا ادھر بھی کھانا کھول کے بیٹھ گیا۔ آج نہ جانے ایسا ہی کا وہ دو اور یہ روپیہ چاہیے تاکہ کس کام میں



تلسی بان کی ریس یاں رہ گئیں سب کمیں — ترشنوت تیں کیوں اور تیں سے جھیٹیں

گفتگو: تم کیا لڑاتے ہو — تم کیا بڑاتے ہو — دور — دفان — اچھا اب دُم ہی سے باتیں ہوئی ختم ہو چکیں

چلو — جاتے ہیں — (جھگڑا ختم)


زنازت چمنت بر بہار منت ہا است
کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
تو یہ عطر حاضر ہے
کارخانہ اصغر علی محمد علی تاجران عطر لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

[illegible] کا باعث [illegible] سب [illegible] ہیں
کس [illegible] آگ لگی ہے۔ ابھی [illegible]
[illegible] کے [illegible] کھیل [illegible] نہیں گئی۔ اب
دونوں کا مقابلہ [illegible] کیا [illegible]
سے کوئی مناسبت ملتا ہے؟ [illegible] شکایت
کہ فلاں گروہ ہم سے آگے بڑھا جاتا ہے اسے کوئی
اس کی ٹانگ پکڑے۔

یہ اگر مسلمان رئیس کا حال نہیں ہے [illegible]
پکارتے ایسی ہی [illegible] کے عشق میں [illegible]
اس [illegible] آگ لگا دیجئے [illegible]
[illegible] کس برتے پر آگ لگانے
کا ارادہ ہے آگ لگی تو ہو گا کیا؟

یہ کوئی [illegible] بات نہیں ہے کہ جب سے
ہندوستان میں [illegible] سلطنت [illegible] سے [illegible]
[illegible] خدا کی خدائی [illegible] دنیا کے دلوں سے [illegible]
اور [illegible] علیہ السلام کا سکہ چل گیا مسلمانوں کو [illegible]

سمن [illegible] الفصال مقدمہ

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

خلقت [illegible] کا صرف جانتے ہیں۔ آگ لگا دیجئے
[illegible] اس سے تو یہی بہتر ہے کہ [illegible]
عمل کی [illegible] کے بھروسے پر کوئی [illegible] ملے
کرنا چاہتا ہے اس کی راہ میں کوئی [illegible]
[illegible] رسم [illegible] جب عمل کی
[illegible] استحکام [illegible]
[illegible] آپ سے آپ [illegible] ہو گا۔

بس مولانا [illegible] آگے کچھ کہوں گا تو یار لوگ
برا مانیں گے۔ اور ممکن ہے کہ آپ بھی [illegible]
[illegible] کا لقب عنایت فرمائیں۔ [illegible]
نہیں [illegible] جنوب
و شمال کی طرف گردن [illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] بھیک کی طرح غیروں سے مانگنے والے
[illegible] ان سے کہیے کہ جب [illegible]
ارشاد فرمائیں [illegible]
[illegible] صاف ہو [illegible]
[illegible] عمل [illegible]

والسلام

الراقم

گ گ خیال بارودی

ترک مسکرات کی کارگر تدبیر

حارثی کا بیان ہے کہ عہد سلطنت خلیفہ معتمد [illegible] میں ایک مرتبہ بغداد کی سیر کرتا ہوا [illegible] چبوترے کی طرف سے گزر رہا تھا [illegible] سیاہ [illegible] کی طرح [illegible] بھلا [illegible] خالی تھے۔ چبوترے پر ایک [illegible] دیکھا جس کے سر پر [illegible] سایہ [illegible] سامنے [illegible] کلیاں رکھی تھیں۔ میں نے ساتھیوں سے پوچھا: کون شخص ہے۔ انھوں نے جواب دیا کہ یہ بھی بغداد کے عجائب میں سے ایک عجوبہ ہے۔ [illegible] اصطلاح [illegible] میں رکھتا ہے۔ آپ جانتے ہیں [illegible] ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ [illegible]

کریں گے [illegible] حکیم جی کی لیاقت آزمائی [illegible] ایک [illegible]
کیا [illegible] علم کی اطلاع نہیں [illegible]
[illegible] تھوڑی دیر [illegible]
[illegible] ہاتھ میں [illegible]
[illegible] حبیب کے قریب [illegible] کے استاد [illegible]
پکارنے لگے۔ [illegible] آوازیں [illegible]
بھلا کے ہوا۔

[illegible] کہہ کیا کہتی ہے خدا تجھے بیمار [illegible]
[illegible] بھی ہے تجھے کیا ہوا۔ [illegible]
[illegible] پیٹ دبایا۔

(غریب [illegible] کی طرح [illegible] ہو گئے تھے)

دوست: استاد کیا کہوں [illegible]
ہے۔ [illegible] کھانا [illegible]
[illegible] اس بیماری کی
دوا بتائیے؟

استاد: ارے [illegible] ایک کام کر [illegible] تبدیل کر [illegible]؟

دوست: ہاں ہے تو سہی۔

استاد: [illegible]
[illegible]
[illegible] آسان ہے [illegible] پیٹ سے [illegible]

لارڈ ارون بہادر

[illegible] ہندوستان کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہی وہاں صبح شام کھیا سینکتے سینکتے ختم ہو جاتی ہے وہ بھی چین کرے تو بھی بھوک میں کھانے کی تلاش سے بچے گا۔

جواب: ایسا معقول تھا کہ ہم لوگ سن کے رنگ ہو گئے۔ راہگیروں اور تماشائیوں نے قہقہے مارے تھے تھے مسخرا بنا کرنے خود ہی [illegible] اور سر پر پاؤں رکھ کے بھاگنا چاہا۔

رعایا نے حکومت سے دل لگی دل لگی ہی میں پوچھا کہ "یہ دیکھیے، شراب کا شغل بڑھتا جاتا ہے ہر محلہ میں شراب خانے کھلے ہوئے ہیں۔ آنکھوں کی ظلمت برسر ترقی ہے۔"

جواب ملا "یہ اندھی گھبرائی کیوں ہے۔ ہم لیمپس کی قندیلیں جلائے دیتے ہیں۔ اب تاریکی نہ رہے گی [illegible] جیسے غرض ہوگی روشن اور دیکھ کے دور کریں جائیگا اور ذہنی عقل بیدار ہو جائے گا۔"

زراعت بڑھی رعایا کی آمدنی بڑھی حکومت کی پھر شغلہ لب ہوا کہ [illegible] جائے ہیں یعنی [illegible] اس الجھن کی تدبیر بتایئے۔

حکومت نے نسخہ تجویز کر دیا [illegible] دام [illegible] صاف کیے دیتے ہیں بس [illegible] اب [illegible] قریب نہ جائینگے۔

بیچنے والے بھلا کب مانتے ہیں۔ پہلے ٹکے کے [illegible] میں [illegible] اب [illegible] پیسہ کی ناک [illegible] کھڑکی میں [illegible] گیا۔

شراب کی [illegible] اور لیسن ہی تھی کیسی چال [illegible] بڑی سرحد پار رعایا کی [illegible] مقرر ہوا کہ تاریخ [illegible] حکومت [illegible] افلاس کے جلتوں صبح شام [illegible] کے ارے پھیرے کرتی رہتی ہے۔ [illegible] حکومت کھیا سینکنے کی خدمت سے سبکدوش [illegible] سے غافل۔ [illegible] وعدہ کیا کہ حکومت [illegible] منشیات [illegible] مدد دے گی مگر وعدہ کا اثر [illegible] سے بھی غیر محسوس اور غائب نظر آتا ہے۔

اسی ضمن میں رسالہ [illegible] سے [illegible]

پورا قصہ نقل کیا ہے وہ مقالہ [illegible] ٹیک آف [illegible] یہ رسالہ [illegible] کہ سنگاپور کے ایک شخص [illegible] اخلاقی [illegible] نے قصبہ [illegible] کی حد [illegible] مقدس [illegible] سے اجتناب کرنے کی طرف توجہ کر [illegible] لوگوں سے حلف لیا کہ اس مقدس قصبہ کو چند گھنٹہ [illegible] رہنا پڑیگا۔ منصف صاحب پر اس جرم میں مقدمہ [illegible] مجسٹریٹ صاحب نے منصف [illegible] کو ایک سال کے لیے ملازمت سے معطل کر دیا اور تجویز [illegible] کی رو سے [illegible] شراب خوری کے خلاف تحریک ہوئی [illegible] کمیشن [illegible] سے حکومت کا خادم ہے [illegible] کی سزا [illegible] اگر ایسی [illegible] ہوئی تو [illegible] سے ہاتھ اٹھانا پڑے گا۔

جیسے مجسٹریٹ صاحب [illegible] تدبیر علاج میں [illegible] طبیب کے بھی استاد ہیں۔ [illegible] دیا ہے۔ یارو حکومت کے ساتھ دل لگی کرنے کا نتیجہ دیکھا ہو کیا اب مسکرانے کے [illegible] موافق

ناقل [illegible]

مولانا شیخ کی نوٹ بک

المختصرات

حکایت۔ عضد الدولہ نے قاضی ابوبکر باقلانی کو سفیر بنا کے شاہ روم کی خدمت میں بھیجا شاہ روم قاضی صاحب کے عالمانہ فاضلانہ [illegible] تھا کہ ایک غیر مسلم کو [illegible] ہرگز سجدہ نہ کریں گے [illegible] بارگاہ میں ایک [illegible] تیار کرائی اور دروازہ [illegible] اتنی چھوٹی کھڑکی [illegible] بغیر کوئی شخص [illegible] اور یوں جبری یا اتفاقی سجدہ [illegible] پورا ہو جائے۔ قاضی صاحب [illegible] کھڑکی [illegible] مطلب [illegible] کھڑکی کی جانب پشت کی اور [illegible] الٹے پیروں کھڑکی میں داخل ہوئے۔ اس طرح کھڑکی [illegible] کے وقت بادشاہ کی طرف قاضی صاحب کی پیٹھ تھی جب

[illegible] تمام [illegible] سکوں [illegible] کی طرف [illegible] کر کے [illegible]

السلام علی من اتبع الہدیٰ

ابھی [illegible] زوال بادشاہ [illegible] ہو گیا۔

قاضی [illegible] اپنی [illegible] سے اصول [illegible] صاحب نے اختیار [illegible] نہیں رہی۔ سنتے ہیں کہ قاضی [illegible] کے استعفا [illegible] ایک قانون خاص کی صورت میں زیر تجویز ہے تاکہ آئندہ کوئی [illegible] ذکر سکے۔ قانون وضع کرنا آسان ہے اور ہندستان میں [illegible] کا قانون نافذ ہو سکتا ہے مگر مشکل ہے کہ آئندہ [illegible] قوانین کو آزادی کے [illegible] میں شمار کریں۔

اخبار خیریت آثار

(۱) کلکتہ میں خانہ تلاشی اور گرفتاری کا [illegible] کوئی ہفتہ [illegible] خالی نہیں گزرتا۔ لہذا خیریت ہے۔

(۲) [illegible] پنجاب [illegible] صاحب بھی [illegible] لہذا خیریت ہے۔

(۳) [illegible] لہذا خیریت ہے۔

(۴) اکثر [illegible] کے الزام میں [illegible] ہیں۔ لہذا خیریت ہے۔

(۵) لارڈ [illegible] صاحب فرماتے ہیں کہ ہندستانی [illegible] باقی خیریت ہے۔

(۶) [illegible] کی شان کا [illegible]

درصفحہ کتاب جلد   رجسٹر نمبرات ۶۸۳

HYDERABAD